السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو ہاتھ دیے ہیں۔ قدرتی طور پر دائیں ہاتھ میں قوت زیادہ ہے۔ اور دائیں ہاتھ سے سارے کام کاج کرنا یعنی اچھے کام کرنے کا حکم ہے۔ نیز کوئی چیز لیتے دیتے وقت بھی دائیں ہاتھ کو استعمال کرنے کا حکم ہے۔ مگر بعض لوگوں کو قدرتی طور پر پیدا ہی اس طرح کیا گیا ہے کہ ان کی قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے وہ بائیں طرف معلوم ہوتی ہے مگروہ کام کرتے وقت بھی اسی ہاتھ کو استعمال کرتے ہیں۔ اب جب کسی بھائی کو بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہوئے منع کیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا دایاں ہاتھ بائیں جانب والا ہے۔ کیوں کہ میری قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اللہ نے بائیں ہاتھ میں پیدا کی ہے۔ تو اس بارے میں قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دے کر شکریہ کا موقع دیں کہ کیا وہ بائیں ہاتھ سے کام کاج، لین دین کر سکتا ہے؟ شکریہ (قاری امیر حمزہ حماد، تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد) (۱۹ اپریل ۱۹۹۶ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس انسان کے لین دین اور کام کاج کی قوت فی الجملہ دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ میں ہو وہ ذی قوت ہاتھ کو استعمال میں لائے گا۔ اگرچہ یہ الٹا ہاتھ ہو بشرطیکہ یہ کام وہ ہوں جو دائیں ہاتھ سے مافوق الاستطاعت ہوں۔ قرآن میں ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ... سورة التغابن ١٦

''سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔''

اور حدیث میں ہے:

'ما نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ' (صحیح مسلم، بَابُ تَوْقِيرِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرْكِ إِكْثَارِ سُؤَالِهِ... الخ، رقم: ۱۳۳۷'

''جس چیز سے میں تمھیں منع کروں اس سے باز رہو اور جس بات کا حکم دوں تو جس قدر بجا لا سکتے ہو، بجا لاؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:501

محدث فتویٰ